سابقہ پٹوار فارم ۶/S   XX VI-A سینڈ رڈ

واجب العرض موضع رضا نمبر حد بست ③ تحصیل ضلع

نوٹ :- اوراق حسب ضرورت شامل کیئے جا سکتے ہیں۔

سال 1999/2000

Raza

نمبر شمار	مضمون دفعہ
۱	شاملات ۔ دیہہ اس کی کاشت اور انتظام اور اس کی آمدنی کا تمتع ۔
۲	شاملات میں حقوق چرائی ۔
۳	پیداوار سائر کے استعمال کے حقوق ۔
۴	رواج متعلق ملبہ ۔
۵	رواج متعلق آبپاشی زمین ۔
۶	رواج متعلق چھپوں و تالابوں و نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس کے ۔
۷	رواج برُو برآمد
۸	سب قسم کے کاشتکاروں کے حقوق جن کا ذکر قانون میں صریح طور پر نہ کیا گیا ہو ۔ مثلاً درختوں یا کھاد کے متعلق حقوق اور درخت لگانے کا حق اور ذمہ داریاں جو سوائے لگان کے از روئے رواج ان پر عائد ہوتی ہوں ۔
۹	مواجب ملازمان دیہی از روئے رواج اور لوازم خدمت جو اُن کے ذمہ ہیں ۔
۱۰	حقوق گورنمنٹ متعلق جائداد و نزول جنگلات زمین جولا دعویٰ یا غیر مقبوضہ ہو یا جسکے قابض کو چھوڑ گئے ہوں یا بنجر ہوں ۔ پتھر کی کانیں ۔ کھنڈرات اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں
۱۱	خودرو پیداواریں اور دیگر ضروری حقوق کے متعلق اس زمین کے جو محال میں شامل ہو ۔
۱۲	ندیوں ۔ دریاؤں وغیرہ میں حقوق سرکار نسبت مچھلی و مچھلی کے شکار گاہوں کے ۔
۱۳	کوئی اور اہم رواج جو مالکان زمین کاشتکاروں یا دیگر ایسے اشخاص کے حقوق پر مؤثر ہو جن کا محال سے واسطہ ہو ۔ مگر ایسا رواج نہ ہو جو وراثت یا انتقال زمین کے متعلق ہو ۔

215

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
1	دیہہ ہذا میں کوئی ایسی مشترکہ اراضیات نہیں ہیں۔ جن کی کاشت و انتظام و آمدنی کا تشریح بیان کیا جائے۔
2	دیہہ ہذا میں کوئی رقبہ برائے چراگاہ مخصوص نہیں ہے۔ مالکان دیہہ کو غیر مزروعہ اراضیات جن میں فصلات نہ ہوں مال چرائی کی ممانعت نہیں ہے۔ البتہ وہ (ناڑ) فصلات میں مالکان اراضی کی اجازت ضروری ہے۔ مالکان غیر دیہہ کو بغیر رضامندی مالکان مال چرائی کی اجازت نہیں ہے۔ پوندگان کو مال چرائی کی اجازت نہیں ہے۔
3	دیہہ ہذا میں کوئی سائر پیداوار نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔
4	دیہہ ہذا میں کوئی فنڈ متعلق ملبہ نہیں ہے۔ اگر کوئی تاوان بابت آب و اراضی پیش آئے تو بحساب معاملہ وار جمع کر کے ادائیگی کی جائے گی۔ اگر کوئی جرمانہ یا تاوان بابت قتل یا کسی دیگر فوجداری جرم کے باعث گوٹھ (دیہہ ہذا) پر پڑے تو ایسے تاوان کے بھی بحساب معاملہ وار جمع کر کے ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔ اگر کوئی ہمسایہ آباد ہو تو وہ بھی اُس تاوان میں شریک ہو گا۔
5	دیہہ ہذا کا ذریعہ آبپاشی ندی یا رود تلی ہے۔ ہر سہ محالات کیلئے دو واہ ہیں۔ ایک کو جانڈیہ دوسرے کو نخلہ واہ کہتے ہیں۔ بوقت بارش باران ندی یا رود تلی پر دو واہ جات کیلئے گنڈہ جات باندھے جاتے ہیں۔ اور بروا

موضع فیصلہ۔ ماچھی کوہ جہاں بھی کھلی ہو۔ باندھا جاتا ہے۔ یہ گنڈہ صرف اقوام چانڈیہ کے حصہ داران کی اراضیات کو سیراب کرتا ہے۔ اس کے علاوہ نالہ تمنی جہاں بھی نکالنا چاہیں۔ وہ نکال سکتے ہیں۔ گنڈہ نمبر 2 محال جمعہ کچھو سے نیچے باندھا جاتا ہے۔ جو اقوام ہانبھی۔ ماچھی۔ سومرہ اور چانڈیہ حصہ داران کے اراضیات کی سیرابی کا باعث بنتا ہے بوقت کمارہ گنڈہ چانڈیہ واہ اٹھائیس 28 جوڑا اور بخیلہ رضا واہ پر پینتیس 35 جوڑہ بیک وقت کماتے ہیں۔ مرمت گنڈہ واہ میں اگر کوئی بوقت کمارہ غیر حاضر ہو۔ خواہ مالک ہو یا بزگر لئے بند ہو تو بحساب پچاس روپیہ فی جوڑا لوسیہ غیر حاضری ادا کرتا ہے واہ چانڈیہ تلی ندی سے جدا ہو کر متصل آبادی قیصر تین شاخ سومرہ (1) واہ کانڈو والا (2) واہ شہر والا (3) واہ کچھو والا پر منقسم ہوتا ہے۔ لیکن حقدار آب کے شاخ کے واسطے تعین نہیں ہیں۔ اور دوسرا گنڈہ بخیلہ رضا واہ کا شہر چانڈیہ کے پل مقابل ندی تلی میں باندھا جاتا ہے۔ اس آگے سر سے دو شاخ ہوتی ہیں۔ لوئی والا واہ۔ تمنی واہ پر منقسم ہوتا ہے۔ اس کے لئے بھی حقداران آب کے واسطے کوئی خاص تعین نہیں ہے۔ ہر پانچ واہ بلا تمیز سر ورھی یا پاٹے ورھی سیراب کرتے ہیں جہاں تک سر ورھی کا تعلق ہے۔ وہ درست ہے۔ صرف سیلاب موسم سرما کو کوئی حساب نہیں ہے۔ البتہ ساون بھادوں (بدرہ) اسون۔ کتی میں پابندی لازمی ہوگی۔ اگر ایک مرتبہ سیلاب کے موقعہ پر گھالہ کے دس 10 بندرہ بندات کی سیرابی ہوتی ہے۔ تو دوسری مرتبہ جو سیلاب آئے گا۔ وہ بقیہ نمبرات (بندات) کی سیرابی کرے گا۔ اسی طرح جس قدر سیلاب آتے رہیں گے سیرابی کا وہی طریقہ رہے گا۔ جو شخص گشی گنڈہ تمنی نالہ وغیرہ ادا نہیں کریگا۔ پانی لینے کا حقدار نہیں ہوگا

Collector ... Tehsil

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ر ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
بارہ بروئے امتحان سیرابی میں شاخ کی زمین متعلقہ آبپاشی ہو چکی ہو۔ اور پانی شاخ یا شاخوں کے قابل سیرابی کیلئے بکثرت ہو تو پھر اس سیراب کردہ شاخ کے رخ کو بذریعہ گنڈہ پانی کو بند کر کے شاخ مطلوبہ میں پانی لے جایا جاتا ہے یعنی حساب دی جاتی ہے۔ باقی واہ کے واسطے مقدار آب مقرر نہیں ہے۔ بلاتمیز اراضیات حسب طریق مندرجہ بالا سیرابی آبپاشی ہوتی ہے۔ اگر کوئی ٹمنی واہ کسی جگہ سے خراب ہو جائے۔ اور قابل استعمال نہ رہے۔ اور اس کی رخ گردانی مطلوبہ ہو تو سب مالکان جو خراب شدہ واہ سے سیرابی کے حقدار ہونگے۔ صلاح مشورہ کر کے جس مالک کی اراضی سے واہ گزرنا مطلوب ہو ایسا واہ برضا یا بزور گزار سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں کوئی عوضانہ نہیں دیا جاتا ہے۔ اور نہ ہی بندش واہ کا حق کسی مالک کو ہے۔ اگر سابقہ ٹمنی واہ خراب ہو جائے۔ دوسری جگہ مالکان زمین کی اراضی میں بنایا جائے۔ تو وہ زمین جو زیر ٹمنی واہ سابق ہے۔ ان مالک کی ہو گی۔ جن کی زمین اس کے محاذ میں واقع ہے۔	
دیہہ ہذا میں چکیوں۔ تالابوں، نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس آب کے متعلق کوئی رواج نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے	6

7 دیہہ ہذا میں سے ندی نالی گزرتی ہے۔ جس سے بردی برآمدی ہوتی رہتی ہے۔ فائدہ یا نقصان کے متحمل مجاذی مالکان
یا بزگران لٹھ بند ہوتے ہیں۔

8 دیہہ ہذا میں عام طور پر بزگران لٹھ بند ہیں۔ بصورت فوتگی بزگر لٹھ بند اولاد نرینہ پشت در پشت قابض ہوتے ہیں
عدم اولاد نرینہ دختر بھی قابض اراضی بزگر رہ سکتی ہے۔ اگر بزگران لٹھ بند اراضیات چھوڑ کر چلے جائیں۔ تو ایسی صورت
میں ان کے قریبی ورثائ قابض رہ سکتے ہیں۔ اور بصورت لاولد یا عدم قریبی ورثائ کے اراضیات مالکان کی ہونگی
بزگر لٹھ بند کو اپنے حقوق کسی دوسرے کے پاس رہن۔ بیع۔ تبادلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ بزگران لٹھ بند کو درخت
لگانے کا بھی حق حاصل ہے۔ وہ درخت بزگر کی ملکیت تصور ہوتے ہیں۔ بزگران تالبعرض با اجازت مالکان
217
اراضی درخت لگا سکتے ہیں۔ لیکن وہ درخت مالکان اراضی کی ملکیت تصور ہوتے ہیں۔

9 دیہہ ہذا میں کوئی ملازمان دیہی نہیں ہیں۔ آلات کشاورزی کی مرمت یا خرید نقدی طور پر کرائی جاتی ہے۔

10 دیہہ ہذا میں سرکاری اراضیات ہیں۔ جن پر کاشتکاران قابض ہیں۔ زمین جو لا دعوٰی یا غیر مقبوضہ یا جس کے قابض
چھوڑ کر چلے گئے ہوں نہیں ہیں۔ ورنہ ہی بنجر اراضیات اور پتھر کی کانیں ہیں۔ اور ایسی اشیاء جو بلحاظ قدامت
کے دلچسپ ہوں۔ کوئی نہیں ہیں۔

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹ - ۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
دیہہ ہذا میں کوئی خودرو پیداوار نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔	11
دیہہ ہذا سے ندی نالی گزرتی ہے۔ جس پر مچھلی یا مچھلی کی شکارگاہ کوئی نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔	12
دیہہ ہذا میں کوئی اور اہم رواج نہیں ہے۔ جس کا ذکر کیا جائے۔	13

پٹواری بندوبست
نظام الدین

گرداور بندوبست
نور اللہ

نائب تحصیلدار بندوبست

تحصیلدار بندوبست